الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

Name :> **Shahzad Ali**
Address :>
Subject :> **نکاح**
Writer :> محمد زید جنید

Serial No :> **9597**
Fatwa No :>
Date :> **9/6/2010**
Email :>

Asalumualikum,
Aalim sabhab meray 2 sawal hain
1. agar wife naraz ho kar apnay mekai chali jai aur 4 months sai oper time ho jai tu nikkah per kia farkh parta hai. kia nikah baki rehai ga kion ke is duran sirf phone per baat hoti rahi aur kabhi mulakat nahi hoi.
2. Dosra agar koi apni wife sai kehai kemai tumhai Talaq dedonga aur tumhai paper mil jayga...aur woh bhi 2/3 murtaba yeh kehay. tu talaq ho jai gi ya nahi? jab ke murd nai wife ko na tu paper bhijwai na talaq di uss larai ke baad. Bohat meherbani ho gi agar app meray sawalon ka jawab bata dain.

① اگر بیوی ناراض ہوکر اپنے میکہ چلی جائے اور چار مہینہ سے اوپر وقت ہو جائے تو نکاح پر کیا فرق پڑتا ہے؟ کیا نکاح باقی رہیگا؟ کیوں کہ اس دوران صرف فون پر بات ہوتی رہی اور کبھی ملاقات نہیں ہوئی۔

② اگر کوئی اپنی بیوی سے کہے کہ: میں تمھیں طلاق دیدوں گا اور تمھیں پیپر مل جائینگے۔ اور وہ بھی ۲، ۳ مرتبہ یہ کہے، تو طلاق ہوجائیگی یا نہیں؟ جبکہ مرد نے بیوی کو نہ تو طلاق دی اور نہ ہی پیپر بھجوائے اس لڑائی کے بعد۔

الجواب حامداً ومصلیاً

۱-) میاں بیوی کے جدا ہوکر رہنے سے شرعاً نکاح ختم نہیں ہوتا بلکہ بدستور قائم رہتا ہے، البتہ آپس میں قطع تعلق کی وجہ سے دونوں میاں بیوی سخت گناہ گار ہوئے ہیں، ان دونوں پر لازم ہیکہ بصدقِ دل نادم ہوں اور خوب توبہ و استغفار کریں اور آئندہ ایسے کرنے سے احتراز کریں۔

فی البدائع: فرکن الطلاق: ھو لفظ جعل علامة علی معنی الطلاق ۔۔۔ الخ (ج: ۳، ص ۹۸)۔

۲-) مذکور الفاظ کیساتھ طلاق کی دھمکی دینے کے بعد یا پہلے شوہر نے طلاق نہ دی ہو اور نہ ہی طلاق کے پیپر بھجوائے ہوں تو اس صورت کوئی طلاق واقع نہیں ہوئی ہے، مگر شوہر کو چاہیئے کہ آئندہ اسطرح کے الفاظ بولنے سے مکمل احتراز کرے۔

فی الھندیة: بخلاف قوله: سأطلق (طلاق کنم) لأنه استقبال فلم یکن تحقیقاً بالتشکیک ۔۔۔ الخ (ج: ۱، ص ۳۸۴)۔ واللّٰہ أعلم بالصواب۔

محمد زید جنید عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی
۱۸، شوال المکرم ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
مفتی سیف [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۹، شوال المکرم ۱۴۳۱

۹۵۹۷
۲۹۹/۱۰